سوال

(368) محرمہ کے لیے لباس تبدیل کرنے، نقاب اور دستانے پہننے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاحج کا احرام باندھنے والی عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ جب چاہے ی اپنا لباس تبدیل کر لے ؟ اور کیا احرام کے لیے مخصوص لباس ہے ؟ نیز محرمہ کے حق میں نقاب اور دستانوں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محرمہ کے لے جائز ہے کہ وہ اپنے لباس کو دوسرے لباس کے ساتھ تبدیل کر لے۔ خواہ یہ عورت حاجہ ہو یا غیر حاجہ لیکن شرط یہ ہے کہ یہ دوسرا لباس مردوں کے سامنے زیب وزینت کا اظہار کرنے والا لباس نہ ہو۔ اس بنا پر جب وہ اپنا وہ لباس، جس میں اس نے احرام باندھا تھا، تبدیل کنے کا ارادہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔ اور احرام کے لیے ایسے کپڑے نہیں ہیں جن کو ہم عورت کی نسبت خاص کریں بلکہ وہ جونسا لباس چاہے پہن سکتی ہے، سوائے اس کے کہ وہ نقاب اور دستانے نہیں پہنے گی (یعنی صرف محرمہ نقاب اور دستانے نہ پہنے) اور نقاب مشہور ہے وہی جو چہرے پر پہنا جاتا ہے اور اس میں آنکھوں کے لیے سوراخ ہوتے ہیں لیکن دستانے وہ ہیں جو ہاتھوں پر پہنے جاتے ہیں رہے مرد تو ان کے احرام کا خاص لباس ہے اور وہ تہبند اور چادر ہے، وہ قمیص، شلوار، پگڑی اُوور کوٹ (OverCoot) اور موزے نہیں پہنیں گے، ان کے لیے ایک چادر سے دوسری چادر اور تہبند کے عوض دوسرا تہبند پہننا جائز ہے۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 320

محدث فتویٰ